# ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

**Name:**

**Registration No.:**

**Course Code: 0208**

**Program:**

**Semester: Autumn 2026**


WhatsApp Orders: +92 324 5836626

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

## شعبہ نیوٹریشنل سائنسز اینڈ انوائرمنٹل ڈیزائن

## کورس :ملبوسات کی تیاری(208) I-

**سطح / پروگرام :میٹرک**

**سمسٹر :خزاں2026**

**امتحانی مشق نمبر 1 یونٹ(3-1 :**

**کل نمبر | 100 :کامیابی کے نمبر40 :**

**SOLVED ASSIGNMENT GUIDE — For Study & Reference**

**حل شدہ مشق گائیڈ — مطالعہ اور حوالے کے لیے**

نوٹ :یہ گائیڈ صرف مطالعے اور رہنمائی کے لیے ہے۔ طالب علم مشق اپنے الفاظ میں، اپنے تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں تحریر کرے؛ اسی طرح اصل سیکھنے کا مقصد حاصل ہوگا اور نقل کا الزام بھی نہیں آئے گا۔ اشکال سادہ خاکوں کی صورت میں دی گئی ہیں تاکہ طالب علم انہیں آسانی سے اپنے صفحات پر دوبارہ بنا سکے۔

## سوال نمبر1

*سوال نمبر :1 سلائی کا سامان استعمال کرتے وقت کون سی احتیاطی تدابیر ضروری ہیں؟ اشکال کی مدد سے تحریر کریں۔(20)*

### تعارف

سلائی ایک مفید، تخلیقی اور گھریلو معاشی اہمیت رکھنے والا ہنر ہے، مگر اس ہنر میں استعمال ہونے والے بیشتر اوزار نوکیلے، دھاردار یا بھاری ہوتے ہیں۔ سوئی، پن، قینچی، استری اور مشین کی سوئی اگر بے احتیاطی سے استعمال ہوں تو انگلی کٹ سکتی ہے، آنکھ یا جلد زخمی ہو سکتی ہے، کپڑا خراب ہو سکتا ہے اور بعض اوقات بجلی سے متعلق حادثہ بھی پیش آ سکتا ہے۔ اس لیے سلائی سیکھنے کے بالکل آغاز میں ہی سامان کے محفوظ استعمال کی عادتیں اپنانا

اتنا ہی ضروری ہے جتنا خود ٹانکا لگانا سیکھنا۔ احتیاط محض خوف کا نام نہیں بلکہ ایک منظم طریقہ کار ہے جس میں کام سے پہلے تیاری، کام کے دوران توجہ اور کام کے بعد سامان کو محفوظ جگہ پر رکھنا، تینوں شامل ہیں۔

اس جواب میں سلائی کے سامان کی اقسام کے مطابق احتیاطی تدابیر بیان کی گئی ہیں۔ پہلے عمومی اصول دیے گئے ہیں، پھر نوکیلے اور دھاردار اوزاروں، پھر مشین اور استری جیسے نسبتاً خطرناک آلات، اور آخر میں کام کی جگہ کی صفائی اور سامان کی حفاظت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ساتھ دی گئی شکل میں دکھایا گیا ہے کہ میز پر سامان کس ترتیب سے رکھا جائے تاکہ ہر چیز نظر میں رہے اور کوئی اوزار کپڑے کے نیچے چھپ کر حادثے کا سبب نہ بنے۔ طالب علم کے لیے یہ نکتہ خاص اہم ہے کہ احتیاطی تدابیر رٹنے کی چیزیں نہیں بلکہ روزمرہ مشق سے عادت بنانے کی چیزیں ہیں۔

## عمومی احتیاطی اصول

سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ سلائی کا تمام سامان ایک مخصوص ڈبے یا سلائی بکس میں رکھا جائے اور کام شروع کرنے سے پہلے ضروری چیزیں نکال کر باقی سامان بند کر دیا جائے۔ بکھرا ہوا سامان میز، بستر یا فرش پر رکھنے سے سوئیاں اور پنیں گم ہو جاتی ہیں اور بعد میں کسی کے پاؤں یا ہاتھ میں چبھ سکتی ہیں۔ دوسرا اصول توجہ کا ہے : سلائی کے دوران باتوں میں مشغول ہونا، موبائل دیکھنا یا جلدی مچانا حادثات کی بڑی وجہ ہے، خاص طور پر جب مشین چل رہی ہو یا قینچی سے کٹائی ہو رہی ہو۔ تیسرا اصول روشنی اور بیٹھنے کی درست حالت کا ہے۔ کم روشنی میں آنکھوں پر زور پڑتا ہے اور غلط ٹانکا لگنے کے ساتھ سوئی چبھنے کا امکان بڑھ جاتا ہے، جبکہ جھک کر بیٹھنے سے کمر اور گردن میں درد ہوتا ہے۔ کام کی جگہ ہوادار اور روشن ہو، کرسی کی اونچائی مناسب ہو اور کپڑا پھیلانے کے لیے صاف اور ہموار سطح موجود ہو۔ چوتھا اصول یہ ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے تمام اوزاروں کی حالت دیکھ لی جائے :زنگ آلود سوئی، ٹیڑھی پن، ڈھیلی قینچی یا خراب تار والی استری استعمال نہ کی جائے، کیونکہ خراب اوزار نہ صرف کام بگاڑتا ہے بلکہ خطرہ بھی بڑھاتا ہے۔

## نوکیلے اور دھاردار اوزاروں کی احتیاط

سوئی سلائی کا سب سے چھوٹا مگر سب سے زیادہ حادثے کا سبب بننے والا اوزار ہے۔ سوئی کو کبھی منہ میں نہ رکھیں، کپڑوں یا صوفے میں عارضی طور پر نہ کھونسیں اور استعمال کے بعد فوراً سوئی دان یا کشن میں لگا دیں۔ اگر

سوئی گر جائے تو اسے ننگے پاؤں تلاش کرنے کے بجائے مقناطیس یا روشنی کی مدد سے فوراً ڈھونڈیں، اور جب تک مل نہ جائے اس جگہ کسی بچے کو نہ بیٹھنے دیں۔ انگشتانہ یعنی تھمبل کا استعمال ہاتھ کی سلائی میں انگلی کو سوئی کے دباؤ اور چبھن سے بچاتا ہے، اس لیے موٹے کپڑے پر کام کرتے وقت اسے ضرور پہنیں۔ قینچی ہمیشہ بند حالت میں، نوک اپنی طرف سے مخالف سمت میں رکھ کر دوسرے کو دی جائے؛ چلتے ہوئے قینچی ہاتھ میں نہ پکڑیں اور قینچی کو کپڑے کے علاوہ کاغذ، پلاسٹک یا تار کاٹنے کے لیے استعمال نہ کریں ورنہ اس کی دھار خراب ہو جاتی ہے۔ پنیں لگاتے وقت ان کی نوک کپڑے کے اندر کی طرف رکھیں اور سلائی سے پہلے گن کر نکالیں، کیونکہ کپڑے میں رہ جانے والی پن پہننے والے کو زخمی کر سکتی ہے۔ پیمائشی فیتے اور اسکیل کو کھینچ کر خراب نہ کریں اور کٹائی ہمیشہ میز پر رکھ کر، دوسرے ہاتھ کو قینچی کی لائن سے دور رکھ کر کریں۔

## مشین، استری اور بجلی سے متعلق احتیاط

سلائی مشین استعمال کرتے وقت سب سے بڑی احتیاط یہ ہے کہ چلتی مشین کی سوئی کے قریب انگلیاں نہ لے جائیں۔ کپڑا آگے بڑھانے کے لیے ہاتھ سے کھینچنے کے بجائے مشین کے فیڈ ڈاگ کو اپنا کام کرنے دیں، اور سوئی بدلتے، پاؤں یعنی پریسر فٹ بدلتے یا بوبن نکالتے وقت پاؤں پیڈل یا پٹے سے ہٹا لیں تاکہ مشین اچانک نہ چل پڑے۔ بجلی سے چلنے والی مشین کی تار، پلگ اور سوئچ گیلے ہاتھوں سے نہ چھوئیں، تار کو میز کے کنارے سے لٹکنے نہ دیں اور کام ختم ہونے پر سوئچ بند کر کے پلگ نکال دیں۔ استری کے معاملے میں احتیاط دوگنی ضروری ہے کیونکہ گرم استری جلد کو شدید جلا سکتی ہے اور کپڑے یا لکڑی پر رکھی رہ جائے تو آگ لگنے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ استری کو ہمیشہ اس کے اسٹینڈ پر سیدھا کھڑا رکھیں، اس کی تار میز سے نیچے نہ لٹکے، بچوں کو استری والی جگہ سے دور رکھیں اور کمرہ چھوڑنے سے پہلے استری بند کرنا معمول بنا لیں۔ بھاپ والی استری میں پانی بھرتے وقت پلگ نکالا ہوا ہو اور گرم استری پر پانی کے چھینٹے نہ ماریں۔ بجلی کے تمام آلات کی خراب تار یا ٹوٹا پلگ خود ٹھیک کرنے کے بجائے ماہر سے مرمت کرائیں۔

## کام کے بعد سامان کی حفاظت اور صفائی

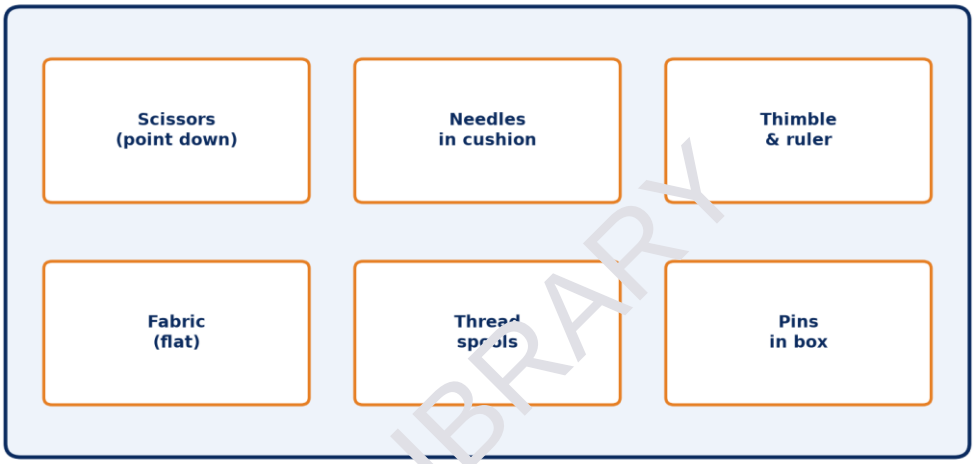
احتیاط کا آخری مرحلہ کام ختم ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ تمام سوئیاں اور پنیں گن کر ان کی جگہ پر رکھیں، قینچی بند کر کے غلاف یا ڈبے میں رکھیں، دھاگے کے ٹکڑے اور کپڑے کی کترنیں فرش سے اٹھا لیں تاکہ پھسلنے یا کسی

کے پاؤں میں چبھنے کا اندیشہ نہ رہے۔ مشین کو ڈھانپ کر رکھیں تاکہ گردو غبار اندر نہ جائے، اور وقتاً فوقتاً مشین کی صفائی اور تیل کا اہتمام کریں کیونکہ گرد جمی ہوئی مشین آواز، رکاوٹ اور خرابی پیدا کرتی ہے۔ اوزاروں کو نمی والی جگہ پر نہ رکھیں ورنہ زنگ لگ جائے گا؛ زنگ آلود سوئی کپڑے پر نشان چھوڑتی ہے اور ٹیٹنس جیسے خطرات کی وجہ سے بھی اس کا استعمال مناسب نہیں۔ بچوں کی پہنچ سے تمام سلائی سامان دور رکھنا والدین اور بڑوں کی ذمہ داری ہے، اور گھر میں سلائی سیکھنے والے بچے کو ابتدا سے ہی یہ عادتیں سکھائی جائیں۔ آخر میں یہ یاد رکھیں کہ ابتدائی طبی امداد کا چھوٹا سا سامان، جیسے پٹی اور مرہم، سلائی کی جگہ کے قریب موجود ہو تو معمولی کٹ یا چبھن پر فوراً مدد مل سکتی ہے اور چھوٹا حادثہ بڑی پریشانی نہیں بنتا۔

**جدول :اہم اوزار، ممکنہ خطرہ اور احتیاط**

| اوزار | ممکنہ خطرہ | احتیاطی تدبیر |
|---|---|---|
| سوئی اور پن | انگلی یا پاؤں میں چبھنا | سوئی دان / کشن میں رکھیں، گری ہوئی فوراً تلاش کریں |
| قینچی | ہاتھ کٹنا، دھار خراب ہونا | بند کر کے رکھیں، صرف کپڑا کاٹیں، نوک مخالف سمت میں دے کر پکڑائیں |
| مشین کی سوئی | انگلی میں سوئی لگنا | چلتی مشین کے قریب ہاتھ نہ لے جائیں، تبدیلی کے وقت مشین بند رکھیں |
| استری | جلنا، آگ لگنا | اسٹینڈ پر کھڑی رکھیں، کمرہ چھوڑنے سے پہلے بند کریں |
| بجلی کی تار / پلگ | کرنٹ لگنا | گیلے ہاتھ نہ لگائیں، خراب تار ماہر سے بدلوائیں |

**Figure: Safe arrangement of sewing tools on the work table**




*شکل :سلائی کی میز پر سامان کی محفوظ ترتیب — ہر اوزار اپنی مقررہ جگہ پر، نوکیلی چیزیں ڈبے یا کشن میں۔*

## نتیجہ

خلاصہ یہ ہے کہ سلائی کے سامان کی احتیاط تین دائروں میں مکمل ہوتی ہے :کام سے پہلے تیاری اور جانچ، کام کے دوران پوری توجہ اور درست طریقہ، اور کام کے بعد گن کر سامان سنبھالنا اور جگہ صاف کرنا۔ سوئی، پن اور قینچی جیسے چھوٹے اوزار بھی لاپرواہی سے بڑا نقصان کر سکتے ہیں، جبکہ مشین اور استری میں بجلی اور حرارت کی وجہ سے اضافی احتیاط لازم ہے۔ جو طالب علم یہ عادتیں ابتدا ہی سے اپنا لیتا ہے وہ نہ صرف خود کو اور گھر والوں کو محفوظ رکھتا ہے بلکہ اس کا کام بھی صاف، تیز اور پیشہ ورانہ ہوتا ہے، کیونکہ محفوظ ماحول میں ذہن پورے اطمینان سے کام پر مرکوز رہتا ہے۔

## سوال نمبر2

*سوال نمبر :2 سلائی مشین استعمال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ نیز مشین کی سلائی کے بنیادی اصول بھی بیان کریں۔*

*(20)*

## تعارف

سلائی مشین نے ملبوسات کی تیاری میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جو قمیض ہاتھ سے سیتے ہوئے کئی دن لیتی تھی وہ مشین سے چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتی ہے، اور ٹانکے بھی یکساں، مضبوط اور خوب صورت آتے ہیں۔ مگر مشین خود بخود اچھا کام نہیں کرتی؛ اس کا درست استعمال سیکھنا ضروری ہے۔ مشین کے بنیادی حصوں کی پہچان، دھاگا ڈالنے کا صحیح سلسلہ، بوبن بھرنا اور لگانا، کپڑا رکھنے اور چلانے کا طریقہ، اور ٹانکے کی لمبائی اور دھاگے کے تناؤ کی سمجھ — یہ سب مل کر مشین کے استعمال کا مکمل طریقہ بنتا ہے۔

اس جواب میں پہلے مشین چلانے کا مرحلہ وار طریقہ بیان کیا گیا ہے، پھر مشین کی سلائی کے بنیادی اصول تفصیل سے دیے گئے ہیں۔ ساتھ دی گئی شکل میں دھاگے کا راستہ دکھایا گیا ہے، کیونکہ مشین کی زیادہ تر خرابیاں اور خراب سلائی کی شکایتیں دراصل دھاگا غلط راستے سے ڈالنے ہی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ طالب علم کے لیے مشورہ ہے کہ نئے کپڑے سے پہلے پرانی کترن پر مشق کرے تاکہ ہاتھ میں روانی آئے اور مشین کی رفتار پر قابو حاصل ہو۔

## مشین کی تیاری: دھاگا ڈالنا اور بوبن لگانا

مشین استعمال کرنے کا پہلا مرحلہ تیاری ہے۔ مشین کو ہموار اور مضبوط میز پر رکھیں، روشنی کا مناسب بندوبست کریں اور مشین کے گرد گردو غبار صاف کر لیں۔ اوپر کا دھاگا ڈالنے کا سلسلہ عام طور پر یوں ہوتا ہے: دھاگے کی نلکی اسپول پن پر لگائیں، دھاگا گائیڈ سے گزار کر ٹینشن ڈسکوں کے درمیان سے لے جائیں، پھر ٹیک اپ لیور کے سوراخ سے گزار کر نیچے سوئی کی طرف لائیں اور آخر میں سوئی کے سوراخ میں اس سمت سے دھاگا ڈالیں جو مشین کی کتابچے میں بتائی گئی ہو، عام طور پر بائیں سے دائیں یا سامنے سے پیچھے۔ دھاگا ڈالتے وقت پریسر فٹ اوپر اٹھا ہوا ہو تاکہ ٹینشن ڈسکیں کھلی رہیں اور دھاگا ان کے درمیان صحیح بیٹھے۔ دوسری طرف بوبن میں دھاگا بھرنا بھی ایک مہارت ہے: بوبن وائنڈر پر بوبن لگا کر یکساں اور مناسب مقدار میں دھاگا بھریں، بہت بھرا ہوا یا ڈھیلا بھرا ہوا بوبن سلائی خراب کرتا ہے۔ بھرا ہوا بوبن بوبن کیس میں ڈال کر مشین کے نیچے مقررہ جگہ پر لگائیں، اور اوپر کا دھاگا پکڑ کر ہاتھ کے پہیے کو اپنی طرف گھمائیں تاکہ نیچے کا دھاگا لوپ کی صورت اوپر آ جائے۔ دونوں دھاگے پریسر فٹ کے نیچے پیچھے کی طرف رکھ کر اب مشین سلائی کے لیے تیار ہے۔

## سلائی چلانے کا مرحلہ وار طریقہ

تیاری کے بعد کپڑے کی دو تہیں الٹی طرف سے ملا کر پریسر فٹ کے نیچے رکھیں اور پریسر فٹ نیچے کریں۔ ہاتھ کا پہیہ ہمیشہ اپنی طرف گھمایا جاتا ہے؛ الٹی سمت گھمانے سے دھاگا الجھتا اور سوئی ٹوٹ سکتی ہے۔ آغاز میں دو تین ٹانکے آہستہ لگائیں، پھر رفتار آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ کپڑے کو ہاتھ سے کھینچنا یا دھکیلنا ہرگز مناسب نہیں؛ مشین کے فیڈ ڈاگ خود کپڑا آگے بڑھاتے ہیں، ہاتھ کا کام صرف کپڑے کی سمت درست رکھنا اور اسے ہلکا سا سہارا دینا ہے۔ سیدھی لائن کے لیے کپڑے کے کنارے کو پلیٹ پر بنے ہوئے نشانات یا گائیڈ لائن کے ساتھ ملا کر رکھیں اور نظر سوئی پر نہیں بلکہ گائیڈ پر رکھیں، یوں لائن خود بخود سیدھی بنتی ہے۔ موڑ پر پہنچ کر سوئی کپڑے میں ہی روک کر، پریسر فٹ اٹھا کر کپڑا گھمائیں اور پھر سلائی جاری رکھیں۔ سلائی کے آغاز اور اختتام پر چند ٹانکے الٹے یعنی بیک اسٹچ لگا کر لاک کرنا ضروری ہے تاکہ بعد میں ٹانکے نہ کھلیں۔ آخر میں پریسر فٹ اٹھا کر کپڑا پیچھے کی طرف نکالیں اور دھاگا مناسب لمبائی میں کاٹ کر گرہ یا صفائی کا اہتمام کریں۔ موٹے کپڑے، چمڑے یا کئی تہوں پر رفتار کم رکھیں اور مناسب نمبر کی سوئی استعمال کریں۔

## مشین کی سلائی کے بنیادی اصول

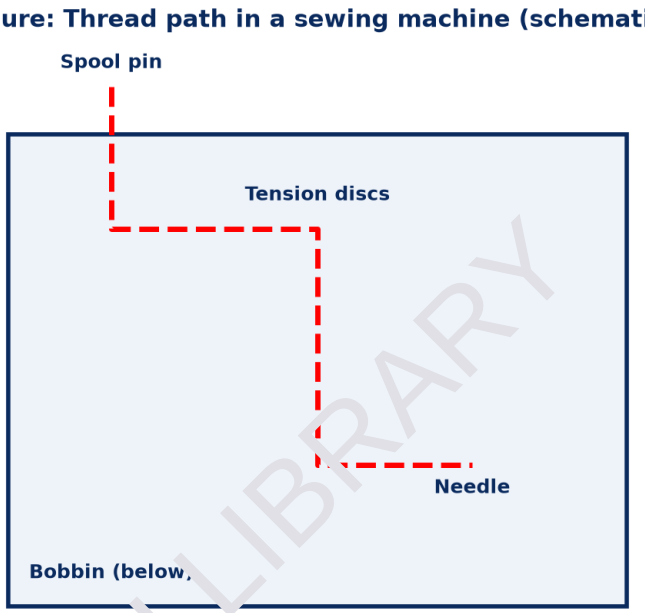
مشین کی سلائی کے بنیادی اصولوں میں سب سے پہلا اصول مناسب سوئی اور دھاگے کا انتخاب ہے۔ باریک کپڑے کے لیے باریک سوئی اور باریک دھاگا، جبکہ جینز یا موٹے کپڑے کے لیے موٹی سوئی اور مضبوط دھاگا استعمال ہوتا ہے؛ دھاگا کپڑے کے رنگ سے ہم آہنگ ہو اور اچھے معیار کا ہو تاکہ بار بار نہ ٹوٹے۔ دوسرا اصول دھاگے کے تناؤ یعنی ٹینشن کا توازن ہے :اوپر اور نیچے کے دھاگے کا تناؤ برابر ہو تو ٹانکا کپڑے کے درمیان میں بند ہوتا ہے اور دونوں طرف سے سلائی ایک جیسی نظر آتی ہے۔ اگر اوپر ڈھیلے لوپ بنیں تو اوپر کا تناؤ کم ہے، اور اگر کپڑا سکڑے یا جھریاں پڑیں تو تناؤ زیادہ ہے۔ تیسرا اصول ٹانکے کی لمبائی کا انتخاب ہے :عام کپڑوں کے لیے درمیانی لمبائی، باریک کپڑوں کے لیے چھوٹا ٹانکا اور عارضی کچی سلائی کے لیے لمبا ٹانکا مناسب رہتا ہے۔ چوتھا اصول سلائی سے پہلے آزمائش ہے :اسی کپڑے کی کترن پر چند ٹانکے لگا کر تناؤ، لمبائی اور سوئی کی کیفیت جانچ لینا بڑے نقصان سے بچاتا ہے۔ پانچواں اصول مناسب رفتار اور باقاعدہ دیکھ بھال ہے :مشین کی صفائی، تیل اور بروقت مرمت سلائی کے معیار کو برقرار رکھتی ہے۔

## مشق، صفائی اور معیار کی جانچ

مشین پر مہارت مشق سے آتی ہے۔ نئے سیکھنے والے کو پہلے کاغذ پر بغیر دھاگے کے سیدھی، گول اور زگ زیگ لائنیں چلانے کی مشق کرنی چاہیے، اس سے رفتار پر قابو اور سمت کی سمجھ پیدا ہوتی ہے۔ پھر سادہ کپڑے پر کچی سلائی، ہیم اور سادہ سلائی کی مشق کریں۔ ہر سلائی کے بعد اس کا جائزہ لیں :کیا ٹانکے یکساں ہیں، کیا کہیں ٹانکا چھوٹا تو نہیں، کیا کپڑا سکڑا تو نہیں، اور کیا الٹی طرف لوپ تو نہیں بنے۔ خرابی نظر آئے تو اسی وقت سبب تلاش کریں، عام طور پر سبب دھاگے کا راستہ، تناؤ، سوئی یا بوبن میں ہوتا ہے۔ کام ختم کرنے کے بعد مشین کے نیچے جمی ہوئی روئیں برش سے صاف کریں، سوئی کو دھاگا دیں اور مشین کا غلاف چڑھا دیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی عادتیں مل کر اس بات کی ضمانت بنتی ہیں کہ مشین برسوں درست کام کرے اور ہر لباس کی سلائی مضبوط، سیدھی اور خوب صورت آئے۔

**جدول :ٹانکے کی خرابی اور اس کا بنیادی سبب**

| خرابی | ممکنہ سبب | اصلاح |
|---|---|---|
| اوپر ڈھیلے لوپ | اوپر کے دھاگے کا تناؤ کم | ٹینشن بتدریج بڑھائیں، دھاگا راستہ دوبارہ جانچیں |
| کپڑا سکڑنا / جھری | تناؤ زیادہ یا ٹانکا بہت چھوٹا | تناؤ کم کریں، ٹانکے کی لمبائی بڑھائیں |
| ٹانکا چھوٹ جانا | سوئی ٹیڑھی یا غلط لگی ہوئی | سوئی بدلیں اور درست سمت میں لگائیں |
| دھاگا بار بار ٹوٹنا | خراب دھاگا، تیز کنارہ، غلط راستہ | اچھا دھاگا لیں، راستہ اور سوئی جانچیں |




*شکل :سلائی مشین میں اوپر کے دھاگے کا راستہ — نلکی سے ٹینشن ڈسک اور ٹیک اپ لیور سے ہوتا ہوا سوئی تک (علامتی خاکہ)۔*

## نتیجہ

نتیجتاً کہا جا سکتا ہے کہ مشین کا درست استعمال تین چیزوں کا مجموعہ ہے :درست تیاری یعنی دھاگا اور بوبن کا صحیح لگانا، درست چلانے کا طریقہ یعنی رفتار پر قابو اور کپڑے کو کھینچے بغیر رہنمائی، اور بنیادی اصولوں کی پابندی یعنی مناسب سوئی و دھاگا، متوازن تناؤ، موزوں ٹانکا اور سلائی سے پہلے آزمائش۔ ان اصولوں پر عمل کرنے والا طالب علم نہ صرف تیز رفتاری سے کام کرتا ہے بلکہ اس کی سلائی ہاتھ کی بہترین سلائی کی طرح مضبوط اور دیدہ زیب بھی ہوتی ہے، اور مشین بھی خرابیوں سے محفوظ رہتی ہے۔

## سوال نمبر3

*سوال نمبر :3 استری کی اقسام بیان کریں۔ استری کرنے کا طریقہ بھی اشکال کی مدد سے بتائیے۔(20)*

## تعارف

استری کرنا ملبوسات کی تیاری کا آخری مگر انتہائی اہم مرحلہ ہے۔ سلائی کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو، اگر لباس پر جھریاں ہوں، سلائی کی لکیریں پھیلی ہوئی نہ ہوں اور کالر و کف بے ترتیب ہوں تو سارا لباس بے رونق لگتا ہے۔ استری سے کپڑے کی جھریاں دور ہوتی ہیں، سلائیاں بیٹھ جاتی ہیں، لباس کی شکل نکھر آتی ہے اور اس کی عمر بھی بڑھتی ہے، کیونکہ درست طریقے سے استری شدہ کپڑا اچھی حالت میں محفوظ رہتا ہے۔ سلائی کے دوران بھی مرحلہ وار استری، جسے پریسنگ کہتے ہیں، اچھے نتائج کے لیے ناگزیر ہے؛ جیسے جیب لگانے سے پہلے اسے استری کرنا یا سلائی کھول کر اس پر استری پھیرنا۔

اس جواب میں پہلے استری کی اقسام بیان کی گئی ہیں، پھر استری کرنے کا مرحلہ وار طریقہ دیا گیا ہے، اور ساتھ درجہ حرارت کے انتخاب اور احتیاط پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ساتھ دی گئی شکل میں استری کے پانچ بنیادی مراحل دکھائے گئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر کپڑا ایک جیسی حرارت برداشت نہیں کرتا، اس لیے استری کی قسم اور اس کے درجے کا درست انتخاب ہی اچھے نتیجے کی بنیاد ہے۔

## استری کی اقسام: روایتی اور سادہ برقی استری

استری کی پہلی قسم روایتی کوئلے والی استری ہے جو پرانے زمانے میں عام تھی اور آج بھی بعض دیہی علاقوں اور درزیوں کے ہاں نظر آتی ہے۔ اس بھاری لوہے کی استری میں جلتے کوئلے ڈالے جاتے تھے؛ اس کا وزن دباؤ کا کام دیتا تھا مگر درجہ حرارت پر قابو مشکل ہوتا تھا، راکھ اور چنگاری سے کپڑا خراب ہونے کا اندیشہ رہتا تھا اور یہ صحت کے لیے بھی مناسب نہیں تھی۔ دوسری قسم سادہ برقی استری ہے جو آج کل تقریباً ہر گھر میں موجود ہے۔ یہ بجلی سے گرم ہوتی ہے، اس میں درجہ حرارت مقرر کرنے کے لیے تھرموسٹیٹ اور مختلف کپڑوں کے ناموں یا نقطوں والا ڈائل ہوتا ہے، اور اس کی تلی یعنی سول پلیٹ ہموار دھات کی بنی ہوتی ہے۔ سادہ برقی استری استعمال میں آسان، صاف اور نسبتاً محفوظ ہے، مگر سخت جھریوں والے کپڑوں پر پانی کا چھڑکاؤ الگ سے کرنا پڑتا ہے۔ اس کی ہلکی اور بھاری دونوں قسمیں ملتی ہیں؛ بھاری استری سلائی کے کام اور موٹے کپڑوں کے لیے بہتر رہتی ہے کیونکہ اس کا اپنا وزن دباؤ پیدا کرتا ہے اور ہاتھ کم تھکتا ہے۔

## بھاپ والی اور خودکار استری

تیسری اہم قسم بھاپ والی یعنی اسٹیم آئرن ہے۔ اس میں پانی کی ٹنکی ہوتی ہے اور تلی میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جن سے گرم بھاپ نکل کر کپڑے کے ریشوں کو نرم کر دیتی ہے، یوں سخت سے سخت جھری بھی کم دباؤ میں دور ہو جاتی ہے۔ بھاپ والی استری کاٹن، لینن اور جھری پڑنے والے کپڑوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے، اور اس سے اضافی بھاپ کا جھٹکا بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس کے استعمال میں احتیاط یہ ہے کہ صاف پانی استعمال کیا جائے تاکہ سوراخ بند نہ ہوں، اور نازک کپڑوں پر بھاپ کا فاصلہ رکھا جائے۔ چوتھی قسم خودکار اور جدید استریاں ہیں جن میں درجہ حرارت خودکار طور پر قابو میں رہتا ہے، مقررہ وقت تک استعمال نہ ہونے پر یہ خود بند ہو جاتی ہیں اور بعض اقسام میں تار کے بغیر یعنی کورڈ لیس سہولت بھی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ درزیوں اور لانڈری میں استعمال ہونے والی بڑی پریس مشینیں اور رولر پریس بھی استری ہی کی صنعتی اقسام ہیں جن سے بڑی مقدار میں کپڑے جلد اور یکساں دباؤ کے ساتھ استری ہوتے ہیں۔ گھریلو سطح پر طالب علم کے لیے سادہ برقی یا بھاپ والی استری کافی اور موزوں ہے۔

## استری کرنے کا مرحلہ وار طریقہ

استری کا طریقہ ترتیب سے یوں ہے۔ سب سے پہلے کپڑوں کو ان کے ریشے کی مطابق الگ الگ کریں اور ہر کپڑے کے لیبل پر دی گئی ہدایت دیکھیں۔ استری کی میز یعنی آئرن بورڈ کو مناسب اونچائی پر رکھیں، اگر بورڈ نہ ہو تو سخت میز پر صاف موٹی چادر یا کمبل بچھا کر اس پر سفید کاٹن کا کپڑا ڈالیں۔ استری کا درجہ سب سے کم حرارت والے کپڑے سے شروع کریں کیونکہ استری گرم کرنا آسان ہے مگر ٹھنڈا ہونے میں وقت لگتا ہے۔ باریک اور نازک کپڑے پہلے، پھر درمیانی اور آخر میں کاٹن و لینن جیسے زیادہ حرارت چاہنے والے کپڑے استری کریں۔ کپڑا الٹی طرف سے استری کرنا بہتر ہوتا ہے، خاص طور پر رنگین، چھپائی والے اور ریشمی کپڑوں کو، تاکہ سیدھی طرف چمک یا نشان نہ پڑے۔ استری کو آگے پیچھے ہموار حرکت میں چلائیں، ایک جگہ دیر تک نہ روکیں، اور سلائیوں کو پہلے الٹی طرف سے کھول کر استری کریں۔ کالر، کف، پٹی اور جیب جیسے چھوٹے حصے پہلے استری کریں، پھر آستین اور بڑے حصے۔ آستین کی کریز اگر مطلوب نہ ہو تو اس کے اندر رول کیا ہوا تولیہ ڈال کر استری کریں۔ آخر میں لباس کو ہینگر پر لٹکا کر یا صاف ستھرا تہہ کر کے رکھیں تاکہ دوبارہ جھریاں نہ پڑیں۔

## درجہ حرارت کا انتخاب اور احتیاطیں

درست درجہ حرارت استری کی کامیابی کی کنجی ہے۔ ریشم اور مصنوعی ریشوں جیسے نائلون اور پولی اسٹر کو کم حرارت، اونی کپڑوں کو درمیانی حرارت اور نم کپڑے کے ساتھ، جبکہ کاٹن اور لینن کو زیادہ حرارت اور ہلکی نمی یا بھاپ کے ساتھ استری کیا جاتا ہے۔ نازک کپڑوں پر درمیان میں ململ یا باریک کاٹن کا حفاظتی کپڑا رکھنا دانشمندی ہے۔ ضرورت سے زیادہ حرارت کپڑے کو جلا سکتی ہے، مصنوعی ریشے پگھل سکتے ہیں اور سفید کپڑوں پر پیلے نشان پڑ سکتے ہیں، اس لیے ہر نئے کپڑے کی قسم پہلے اس کے کسی چھپے ہوئے حصے پر پہلے کر لیں۔ احتیاطوں میں یہ شامل ہیں کہ گرم استری کو ہمیشہ سیدھا کھڑا رکھیں، بچوں کو دور رکھیں، تار کو میز پر رگڑنے یا لٹکنے نہ دیں، گیلے ہاتھوں سے پلگ نہ لگائیں اور کمرے سے نکلنے سے پہلے استری بند کرنے کی عادت بنائیں۔ استری کی تلی کو وقتاً فوقتاً صاف کریں کیونکہ جلی ہوئی میل کچیل کپڑوں پر داغ چھوڑتی ہے۔ ان اصولوں کے ساتھ استری شدہ لباس نہ صرف خوب صورت لگتا ہے بلکہ محفوظ طریقے سے یہ کام برسوں جاری رہتا ہے۔

**جدول: کپڑے کے مطابق درجہ حرارت) راہنما جدول)**

| کپڑا / ریشہ | درجہ حرارت | خاص ہدایت |
|---|---|---|
| ریشم، نائلون، پولی اسٹر | کم | الٹی طرف سے، حفاظتی کپڑا رکھیں |
| اونی | درمیانی | نم کپڑے کے ساتھ، دبا کر اٹھانے کی حرکت |
| کاٹن | زیادہ | ہلکی نمی یا بھاپ کے ساتھ |
| لینن | سب سے زیادہ | نیم نم حالت میں استری بہتر نتیجہ دیتی ہے |

**Figure: Steps of ironing / pressing a garment**




*شکل :استری کرنے کے مراحل — کپڑے الگ کرنا، درجہ مقرر کرنا، کنارے پر جانچ، الٹی طرف سے استری، اور لٹکانا یا تہہ کرنا۔*

## نتیجہ

خلاصہ یہ کہ استری کی اقسام وقت کے ساتھ کوئلے والی روایتی استری سے سادہ برقی، بھاپ والی اور خودکار استری تک ترقی کر چکی ہیں، اور ہر قسم کا اپنا دائرہ استعمال ہے۔ اچھا نتیجہ صرف استری کی قسم پر نہیں بلکہ طریقے پر بھی منحصر ہے :کپڑے کی پہچان، درجے کا درست انتخاب، الٹی طرف سے ہموار استری، چھوٹے حصے پہلے اور آخر میں درست طریقے سے لٹکانا یا تہہ کرنا۔ ان باتوں پر عمل کرنے سے لباس نکھرا ہوا، سلائیاں بیٹھی ہوئی اور مجموعی شخصیت پُر وقار نظر آتی ہے۔

## سوال نمبر4

*سوال نمبر 4: مشین کی خرابیاں اور ان کو دور کرنے کے طریقے تفصیلاً بیان کریں۔(20)*

## تعارف

سلائی مشین ایک مشینی آلہ ہے اور باقاعدہ استعمال کے ساتھ اس میں چھوٹی موٹی خرابیاں پیدا ہونا فطری امر ہے۔ تاہم مشاہدہ یہ ہے کہ روزمرہ پیش آنے والی بیشتر خرابیاں دراصل مشین کی بڑی فنی خرابی نہیں ہوتیں بلکہ دھاگا غلط ڈالنے، غلط سوئی لگانے، بوبن کی بے ترتیبی یا صفائی اور تیل کی کمی کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اگر طالب علم عام خرابیوں،

ان کے اسباب اور ان کے آسان حل سے واقف ہو تو وہ درزی یا مکینک کے پاس جائے بغیر زیادہ تر مسائل خود حل کر سکتا ہے، وقت اور پیسے کی بچت ہوتی ہے اور کام رکتا بھی نہیں۔

اس جواب میں مشین کی عام خرابیوں کو ان کے اسباب اور علاج کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، جن میں دھاگے کا ٹوٹنا، ٹانکے کا چھوٹ جانا، سوئی کا ٹوٹنا، نیچے لوپ بننا، کپڑا نہ سرکنا اور مشین کا شور یا جام ہونا شامل ہیں۔ آخر میں باقاعدہ دیکھ بھال کا وہ طریقہ بھی دیا گیا ہے جس سے خرابیاں پیدا ہی کم ہوتی ہیں۔ اصولی بات یہ یاد رکھیں کہ جب کوئی خرابی آئے تو ایک وقت میں ایک ہی چیز بدلیں اور پھر جانچیں، ورنہ اصل سبب سمجھ نہیں آتا۔

## دھاگے کا ٹوٹنا اور ٹانکے کا چھوٹ جانا

دھاگا بار بار ٹوٹنا سب سے عام شکایت ہے۔ اس کے اسباب میں خراب یا پرانا دھاگا، دھاگے کا راستہ غلط ہونا، سوئی کا الٹا یا ٹیڑھا لگا ہونا، سوئی کے سوراخ میں تیز کنارہ، ٹینشن کا بہت زیادہ ہونا اور بوبن یا بوبن کیس میں کھردرا پن شامل ہیں۔ علاج یہ ہے کہ اچھے معیار کا نیا دھاگا لیں، پورا دھاگا نکال کر کتابچے کے مطابق دوبارہ راستے سے ڈالیں، سوئی بدل کر درست سمت میں لگائیں اور ٹینشن کو درمیانی درجے پر لا کر کترن پر جانچیں۔ دوسری خرابی ٹانکے کا چھوٹ جانا ہے جس میں بعض جگہ ٹانکا بنتا ہی نہیں۔ اس کا بڑا سبب ٹیڑھی، کند یا غلط نمبر کی سوئی ہوتی ہے؛ باریک کپڑے پر موٹی سوئی یا اس کے برعکس بھی یہ مسئلہ پیدا کرتا ہے۔ سوئی بدلنا، اسے پوری طرح اوپر تک دبا کر صحیح رخ سے لگانا اور کپڑے کے مطابق سوئی کا نمبر منتخب کرنا اس کا حل ہے۔ بعض اوقات فیڈ ڈاگ کے نیچے روئیں جم جانے سے بھی ٹانکے غیر یکساں آتے ہیں، اس لیے اس حصے کی صفائی بھی اسی سلسلے میں یاد رکھیں۔

## سوئی کا ٹوٹنا اور لوپ بننا

سوئی کا ٹوٹنا خطرناک بھی ہے کیونکہ ٹوٹا ہوا ٹکڑا مشین یا کپڑے میں رہ سکتا ہے۔ سوئی ٹوٹنے کے اسباب میں کپڑا کھینچ کر سلائی کرنا، پن پر سلائی چڑھا دینا، بہت موٹی تہوں پر باریک سوئی استعمال کرنا، سوئی کا ڈھیلا لگا ہونا اور ہاتھ کا پہیہ الٹی سمت گھمانا شامل ہیں۔ احتیاط اور علاج یہ ہے کہ کپڑا کبھی نہ کھینچیں، سلائی سے پہلے تمام پنیں نکال لیں یا پنیں سلائی لائن سے دور لگائیں، موٹے کپڑے کے لیے موٹی سوئی منتخب کریں اور سوئی کو کس کر لگائیں۔ سوئی ٹوٹے تو مشین بند کر کے ٹوٹے ٹکڑے احتیاط سے تلاش کر کے نکالیں۔ دوسری عام خرابی کپڑے کے نیچے

دھاگے کے ڈھیلے لوپ یا گچھا بننا ہے۔ یہ عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب اوپر کا دھاگا ٹینشن ڈسکوں میں صحیح نہ بیٹھا ہو، پریسر فٹ نیچے کر کے دھاگا ڈالا گیا ہو یا بوبن غلط سمت میں لگا ہو۔ علاج یہ ہے کہ پریسر فٹ اٹھا کر دھاگا پھر سے ڈالیں، بوبن کی سمت جانچیں اور دونوں دھاگے پریسر فٹ کے نیچے پیچھے رکھ کر آغاز ہاتھ کے پہیے سے کریں۔ اوپر کی طرف لوپ بنیں تو مسئلہ نیچے کے تناؤ یا بوبن کیس کی طرف ہوتا ہے۔

## کپڑا نہ سرکنا، شور اور جام ہونا

بعض اوقات مشین چلتی ہے مگر کپڑا آگے نہیں بڑھتا۔ اس کے اسباب میں فیڈ ڈاگ کا نیچے ہونا، اس کے دانتوں میں روئیں بھر جانا، پریسر فٹ کا دباؤ بہت کم ہونا اور ٹانکے کی لمبائی صفر پر ہونا شامل ہیں۔ فیڈ ڈاگ کو اوپر کریں، اس کے اطراف برش سے صاف کریں، پریسر کا دباؤ اور ٹانکے کی لمبائی درست کریں تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ٹانکے بہت چھوٹے یا بڑے آنے کی وجہ بھی اکثر یہی ترتیبات ہوتی ہیں۔ مشین کا غیر معمولی شور، بھاری چلنا یا جام ہو جانا صفائی اور تیل کی کمی کی علامت ہے۔ مشین کو زیادہ عرصہ بغیر تیل چلانے سے پرزے گھستے ہیں اور آواز بڑھ جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مشین بند کر کے اس کے مقررہ مقامات پر مشین آئل کے چند قطرے ڈالیں، نیچے کے حصوں سے دھاگے کے پھنسے ٹکڑے اور روئیں نکالیں اور ہاتھ کے پہیے کو آہستہ گھما کر روانی جانچیں۔ اگر دھاگا بوبن کیس کے گرد الجھ کر جام ہوا ہو تو صبر سے سارا الجھا ہوا دھاگا نکالیں، زور لگانے سے پرزے ٹیڑھے ہو سکتے ہیں۔ بجلی والی مشین میں موٹر کی آواز، چنگاری یا جلنے کی بو آئے تو فوراً بند کر کے ماہر مکینک کو دکھانا چاہیے۔

## باقاعدہ دیکھ بھال :خرابی سے بچاؤ

خرابی دور کرنے سے بہتر اس کا پیش آنا روکنا ہے۔ روزانہ کے استعمال کے بعد مشین کے کھلے حصوں سے گرد جھاڑیں، ہفتہ وار بوبن والے حصے اور فیڈ ڈاگ کی مکمل صفائی کریں اور مقررہ وقفے پر مناسب مقامات پر تیل ڈالیں۔ سوئی کو ایک مدت کے بعد بدل دینا چاہیے، کیونکہ کند سوئی خود کئی خرابیوں کی جڑ ہے۔ مشین کو نمی اور دھوپ سے دور، غلاف میں ڈھانپ کر رکھیں اور بچوں کو اس سے کھیلنے نہ دیں۔ ہر استعمال سے پہلے کترن پر چند ٹانکے لگا کر جانچنے کی عادت بڑی خرابی سے بچاتی ہے۔ اگر آسان اقدامات کے باوجود خرابی برقرار رہے، پرزہ ٹوٹ جائے یا بجلی کا مسئلہ ہو تو اسے کھولنے کی کوشش کے بجائے مستند مکینک سے رجوع کریں، کیونکہ غیر ماہر کے

ہاتھوں کھلی ہوئی مشین کی ترتیب بگڑ جاتی ہے۔ طالب علم اگر خرابیوں کا ایک مختصر ریکارڈ رکھے کہ کب کون سی خرابی آئی اور کیسے دور ہوئی تو آہستہ آہستہ وہ مشین کی نبض شناس بن جاتا ہے اور اس کی عملی زندگی میں یہ مہارت بہت کام آتی ہے۔

### جدول :خرابی، سبب اور علاج کا خلاصہ

| خرابی | اہم سبب | علاج |
|---|---|---|
| دھاگا ٹوٹنا | خراب دھاگا / غلط راستہ، زیادہ ٹینشن | نیا دھاگا، درست راستہ، ٹینشن درمیانہ |
| ٹانکا چھوٹنا | ٹیڑھی یا غلط سوئی | سوئی بدلیں، درست نمبر و رخ |
| سوئی ٹوٹنا | کپڑا کھینچنا، پن پر سلائی | کپڑا نہ کھینچیں، پنیں پہلے نکالیں |
| نیچے لوپ بننا | دھاگا ٹینشن ڈسک میں نہ بیٹھنا | پریسر فٹ اٹھا کر دھاگا دوبارہ ڈالیں |
| کپڑا نہ سرکنا | فیڈ ڈاگ نیچے یا گندا | فیڈ ڈاگ اوپر کریں، صفائی کریں |
| شور / جام | تیل اور صفائی کی کمی | صفائی کریں، مقررہ تیل ڈالیں |

### نتیجہ

خلاصہ یہ ہے کہ مشین کی بیشتر خرابیاں پانچ چیزوں کے گرد گھومتی ہیں :دھاگا، سوئی، بوبن، تناؤ اور صفائی۔ خرابی آنے پر گھبرانے کے بجائے اسی ترتیب سے ایک ایک چیز جانچیں تو سبب عموماً سامنے آ جاتا ہے۔ باقاعدہ صفائی، تیل، سوئی کی بروقت تبدیلی اور درست طریقے سے سلائی ان خرابیوں کو کم سے کم کر دیتے ہیں، اور جو خرابی از خود دور نہ ہو اس کے لیے ماہر مکینک سے رجوع ہی درست راستہ ہے۔

## سوال نمبر5

*سوال نمبر :5 سلائی کے بنیادی اصول کون سی ہیں؟ نیز ہاتھ سے سلائی اور مشین سے سلائی میں کیا فرق ہوتا ہے؟*

*(20)*

### تعارف

سلائی چاہے ہاتھ سے ہو یا مشین سے، اس کے کچھ بنیادی اصول ہر صورت میں یکساں لاگو ہوتے ہیں۔ ان اصولوں کی پابندی ہی ایک عام سے کپڑے کو صاف ستھرا، مضبوط اور دیدہ زیب لباس بناتی ہے، جبکہ ان سے بے پروائی کا نتیجہ

ٹیڑھی سلائیاں، سکڑا ہوا کپڑا، کھلتے ہوئے ٹانکے اور بے ڈھنگی فٹنگ کی صورت میں نکلتا ہے۔ بنیادی اصولوں میں درست پیمائش اور کٹائی، کپڑے کے رخ اور ڈیزائن کا خیال، مناسب اوزار اور دھاگے کا انتخاب، کچی سلائی سے جانچ، مرحلہ وار استری اور آخر میں معیار کی جانچ شامل ہیں۔

اس جواب کے پہلے حصے میں سلائی کے بنیادی اصول تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اور دوسرے حصے میں ہاتھ کی سلائی اور مشین کی سلائی کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ دونوں طریقے ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ تکمیلی ہیں :اچھا درزی دونوں میں مہارت رکھتا ہے اور موقع کے مطابق مناسب طریقہ منتخب کرتا ہے، مثلاً نازک کشیدہ کاری اور بٹن وغیرہ ہاتھ سے اور لمبی سیدھی سلائیاں مشین سے کی جاتی ہیں۔

## کٹائی اور تیاری سے متعلق اصول

سلائی کا پہلا اصول درست پیمائش ہے۔ جسم کی پیمائش صاف ستھرے طریقے سے، فیتے کو نہ کھینچتے اور نہ ڈھیلا چھوڑتے ہوئے لی جائے اور نوٹ کر لی جائے، کیونکہ کٹی ہوئی غلطی کو سلائی درست نہیں کر سکتی۔ دوسرا اصول کپڑے کی تیاری ہے :نیا کپڑا خاص طور پر کاٹن سلائی سے پہلے دھو کر یا بھگو کر سکیڑ لیا جائے تاکہ سکڑنے کا عمل پہلے ہو جائے، ورنہ تیار لباس پہلی دھلائی میں چھوٹا ہو جاتا ہے۔ تیسرا اصول کپڑے کے رخ، روئیں اور ڈیزائن کی پہچان ہے۔ مخمل اور کارڈورائے جیسے کپڑوں کا رخ ہوتا ہے اور چھپائی والے کپڑوں کا ڈیزائن ایک سمت میں ہوتا ہے؛ تمام حصے ایک ہی رخ پر کاٹے جائیں ورنہ رنگ اور نقش میں فرق نظر آئے گا۔ چوتھا اصول نمونے یعنی پیٹرن کو کپڑے کی سیدھی لائن یعنی گرین لائن کے متوازی رکھ کر کاٹنا اور سلائی کے لیے مناسب اضافی کپڑا یعنی سیم الاؤنس چھوڑنا ہے۔ کٹائی تیز قینچی سے ہموار میز پر، نمونے کو پن سے مقرر کر کے کی جائے اور ہر حصے پر چاک سے نشانات منتقل کر لیے جائیں۔ پانچواں اصول یہ ہے کہ اصل سلائی سے پہلے کچی سلائی یا لمبے ٹانکے سے فٹنگ جانچ لی جائے تاکہ غلطی آسانی سے کھول کر درست کی جا سکے۔

## سلائی اور فنشنگ سے متعلق اصول

سلائی کے دوران پہلا اصول مناسب دھاگے اور سوئی کا انتخاب ہے؛ دھاگا کپڑے کے رنگ، بوجھ اور ریشے سے ہم آہنگ ہو۔ دوسرا اصول ٹانکوں کی یکسانی ہے :ایک ہی سلائی میں ٹانکے چھوٹے بڑے ہونے سے سلائی کمزور اور بدصورت ہو جاتی ہے۔ تیسرا اصول سلائی کی لائن سیدھی رکھنا اور آغاز و اختتام پر ٹانکے لاک کرنا ہے تاکہ سلائی

کھل نہ سکے۔ چوتھا اصول مرحلہ وار استری یعنی پریسنگ ہے :ہر سلائی کے بعد اسے کھول کر یا ایک طرف کر کے استری کرنا اچھے لباس کی پہچان ہے، آخر میں کی جانے والی اکیلی استری یہ نتیجہ نہیں دے سکتی۔ پانچواں اصول کناروں کی صفائی ہے :کپڑے کے کنارے اگر بکھرنے والے ہوں تو انہیں زگ زیگ، اوور لاک یا موڑ کر سلائی سے محفوظ کیا جائے تاکہ دھلائی میں کپڑا نہ بکھرے۔ چھٹا اصول یہ ہے کہ سلائی ہمیشہ کپڑے کی الٹی طرف سے اور درست نشانات پر ہو، اور اضافی دھاگے اور دچے ٹانکے آخر میں صاف کر دیے جائیں۔ ساتواں اصول وقتاً فوقتاً فٹنگ کی جانچ اور آخر میں پورے لباس کا باریک بینی سے معائنہ ہے۔ یہ اصول سادہ ہیں مگر انہی کی مجموعی پابندی سے پیشہ ورانہ معیار پیدا ہوتا ہے۔

## ہاتھ کی سلائی اور مشین کی سلائی میں فرق

ہاتھ کی سلائی اور مشین کی سلائی میں بنیادی فرق رفتار اور مقدار کا ہے۔ ہاتھ کی سلائی سست ہوتی ہے مگر اس میں مکمل قابو ہاتھ میں ہوتا ہے؛ نازک کپڑے، چھوٹے اور مشکل مقامات، کشیدہ کاری اور سجاوٹی ٹانکے ہاتھ سے بہتر بنتے ہیں۔ مشین کی سلائی کئی گنا تیز ہوتی ہے، ٹانکے یکساں اور عام طور پر مضبوط آتے ہیں اور لمبی سلائیاں اور بڑی مقدار کا کام اسی سے ممکن ہوتا ہے۔ دوسرا فرق اوزار اور خرچ کا ہے :ہاتھ کی سلائی کے لیے صرف سوئی، دھاگا اور انگشتانہ کافی ہے، کہیں بھی اور بغیر بجلی کے کی جا سکتی ہے، جبکہ مشین مہنگی ہوتی ہے، اسے جگہ، دیکھ بھال اور بعض اقسام کو بجلی درکار ہوتی ہے۔ تیسرا فرق مہارت کے انداز کا ہے :ہاتھ کی سلائی میں انگلیوں کی صفائی اور صبر اہم ہے، مشین میں ترتیبات، تناؤ اور رفتار پر قابو اہم ہے۔ چوتھا فرق مرمت اور تبدیلی کی آسانی کا ہے :ہاتھ کے ٹانکے کھولنا اور درست کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے، مشین کے گھنے ٹانکے کھولنے میں وقت لگتا ہے۔ پانچواں فرق نتیجے کی یکسانی کا ہے :مشین لمبے فاصلے پر یکساں ٹانکا دیتی ہے، جبکہ ہاتھ کا ٹانکا مہارت کے فرق سے چھوٹا بڑا ہو سکتا ہے، تاہم ماہر ہاتھ کی نفیس کاری مشین سے ممکن نہیں۔

## دونوں طریقوں کا درست امتزاج

عملی زندگی میں بہترین نتائج دونوں طریقوں کے امتزاج سے ملتے ہیں۔ لباس کی بڑی سلائیاں مشین سے، جبکہ بٹن، کاج، ہک، نازک لیس، موتی پروں اور آخری فنشنگ کے کئی کام ہاتھ سے کیے جاتے ہیں۔ طالب علم کو چاہیے کہ پہلے ہاتھ کی بنیادی سلائی اچھی طرح سیکھے، کیونکہ اس سے ٹانکے کی ساخت، دھاگے کے تناؤ اور کپڑے کے رویے کی

بنیادی سمجھ پیدا ہوتی ہے، پھر مشین کی طرف آئے۔ جو شخص دونوں جانتا ہے وہ مشین خراب ہونے یا بجلی نہ ہونے پر بھی رکتا نہیں اور چھوٹی مرمت سے لے کر مکمل لباس تک ہر کام خود کر سکتا ہے۔ یہی خود انحصاری اس کورس کا اصل مقصد ہے، کیونکہ گھریلو سطح پر یہ ہنر بچت کا ذریعہ بھی ہے اور ضرورت پڑنے پر آمدنی کا وسیلہ بھی بن سکتا ہے۔

**جدول :ہاتھ کی سلائی بمقابلہ مشین کی سلائی**

| مشین کی سلائی | ہاتھ کی سلائی | پہلو |
|---|---|---|
| بہت تیز | سست | رفتار |
| یکساں اور باقاعدہ | مہارت پر منحصر، کم یکساں | ٹانکے |
| مشین، دیکھ بھال اور بعض میں بجلی | سوئی دھاگا، نہایت کم خرچ | اوزار / خرچ |
| لمبی سلائیاں، بڑی مقدار | نازک، سجاوٹی، چھوٹی مرمت | مناسب کام |
| ترتیبات کی سمجھ درکار | مشکل مقامات پر مکمل قابو | قابو |

**نتیجہ**

نتیجہ یہ ہے کہ سلائی کے بنیادی اصول — درست پیمائش، کپڑے کی تیاری و پہچان، درست کٹائی، کچی سلائی سے جانچ، یکساں اور لاک شدہ ٹانکے، مرحلہ وار استری اور آخری معائنہ — ہر لباس کے معیار کی ضمانت ہیں۔ ہاتھ اور مشین کی سلائی اپنے اپنے میدان میں مفید ہیں :ہاتھ کی سلائی نفاست، قابو اور کم خرچ میں نمایاں ہے اور مشین کی سلائی رفتار، یکسانی اور مقدار میں۔ اچھا طالب علم دونوں سیکھ کر موقع کے مطابق درست طریقہ چنتا ہے۔